اِبۡرٰهِيۡم

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓرٰ ۚ كِتٰبٌ اَنۡزَلۡنٰهُ اِلَيۡكَ لِتُخۡرِجَ
النَّاسَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوۡرِ ۙ
بِاِذۡنِ رَبِّهِمۡ اِلٰى صِرَاطِ الۡعَزِيۡزِ
الۡحَمِيۡدِۙ ﴿۱﴾

الٓرٰ۔ یہ ایک کتاب ہے نازل کیا ہے ہم نے اس کو تم پر تاکہ تم نکالو لوگوں کو اندھیروں سے روشنی کی طرف ۔ انکے رب کے اذن سے اس راستے کی طرف جو عزت والے خوبیوں والے مالک کا ہے ۔

اللّٰهِ الَّذِىۡ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ
وَمَا فِى الۡاَرۡضِ ؕ وَوَيۡلٌ لِّلۡكٰفِرِيۡنَ
مِنۡ عَذَابٍ شَدِيۡدِ ۙ ﴿۲﴾

اللہ وہ ہے کہ اسی کا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور جو کچھ ہے زمین میں ۔ اور تباہی ہے کافروں کے لئے عذاب شدید (کی وجہ) سے۔

الَّذِيۡنَ يَسۡتَحِبُّوۡنَ الۡحَيٰوةَ الدُّنۡيَا عَلَى
الۡاٰخِرَةِ وَيَصُدُّوۡنَ عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ
وَيَبۡغُوۡنَهَا عِوَجًا ؕ اُولٰۤـئِكَ فِىۡ ضَلٰلٍۢ

وہ لوگ جو پسند کرتے ہیں دنیاوی زندگی کو آخرت کے مقابلے میں اور روکتے ہیں اللہ کے راستے سے اور ڈھونڈتے ہیں اس میں کجی۔

بَعِيۡدٍ ٣

یہ لوگ ہیں بڑے دور کی گمراہی میں ۔

وَمَاۤ اَرۡسَلۡنَا مِنۡ رَّسُوۡلٍ اِلَّا بِلِسَانِ
قَوۡمِهٖ لِيُبَيِّنَ لَهُمۡ ؕ فَيُضِلُّ اللّٰهُ مَنۡ
يَّشَآءُ وَ يَهۡدِىۡ مَنۡ يَّشَآءُ ؕ وَ هُوَ
الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ٤

اور نہیں بھیجا ہم نے کوئی رسول مگر اسکی اپنی قوم کی زبان میں تاکہ کھول کر سمجھا دے انہیں ۔ پھر گمراہ رہنے دیتا ہے اللہ جسے چاہتا ہے ۔ اور ہدایت دیتا ہے جسے چاہتا ہے اور وہ غالب ہے حکمت والا ہے ۔

وَلَقَدۡ اَرۡسَلۡنَا مُوۡسٰى بِاٰيٰتِنَاۤ اَنۡ اَخۡرِجۡ
قَوۡمَكَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوۡرِ ۙ
وَذَكِّرۡهُمۡ بِاَيّٰٮمِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰ لِكَ
لَاٰيٰتٍ لِّـكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوۡرٍ ٥

اور بیشک ہم نے بھیجا موسیٰ کو اپنی نشانیوں کے ساتھ کہ تو نکال اپنی قوم کو تاریکیوں سے روشنی کی طرف ۔ اور یاد دلا ان کو اللہ کے دن ۔ یقیناً اس میں بڑی نشانیاں ہیں ہر اس شخص کے لئے جو صبر کرنیوالا شکر کرنیوالا ہے ۔

وَ اِذۡ قَالَ مُوۡسٰى لِقَوۡمِهِ اذۡكُرُوۡا
نِعۡمَةَ اللّٰهِ عَلَيۡكُمۡ اِذۡ اَنۡجٰٮكُمۡ مِّنۡ
اٰلِ فِرۡعَوۡنَ يَسُوۡمُوۡنَكُمۡ سُوۡٓءَ
الۡعَذَابِ وَ يُذَبِّحُوۡنَ اَبۡنَآءَكُمۡ
وَيَسۡتَحۡيُوۡنَ نِسَآءَكُمۡ ؕ وَ فِىۡ ذٰ لِكُمۡ
بَلَاۤءٌ مِّنۡ رَّبِّكُمۡ عَظِيۡمٌ ٦

اور جب کہا موسیٰ نے اپنی قوم سے کہ یاد کرو اللہ کے احسان کو اپنے اوپر جب نجات دی اس نے تم کو فرعون کی قوم سے جو پہنچاتے تھے تمہیں بدترین عذاب اور ذبح کرتے تھے تمہارے بیٹوں کو اور زندہ رہنے دیتے تھے تمہاری لڑکیوں کو ۔ اور اس میں آزمائش تھی تمہارے رب کی طرف سے بہت بڑی ۔

وَ اِذۡ تَاَذَّنَ رَبُّكُمۡ لَئِنۡ شَكَرۡتُمۡ لَاَزِیۡدَنَّكُمۡ وَ لَئِنۡ كَفَرۡتُمۡ اِنَّ عَذَابِیۡ لَشَدِیۡدٌ ﴿۷﴾	اور جب آگاہ کیا تمہارے رب نے کہ اگر شکر کرو گے تم تو یقیناً میں زیادہ دوں گا تمہیں اور اگر ناشکری کرو گے تم تو یقیناً میرا عذاب بہت سخت ہے۔
وَ قَالَ مُوۡسٰۤی اِنۡ تَكۡفُرُوۡۤا اَنۡتُمۡ وَمَنۡ فِی الۡاَرۡضِ جَمِیۡعًا ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ لَغَنِیٌّ حَمِیۡدٌ ﴿۸﴾	اور کہا موسیٰ نے کہ اگر ناشکری کرو تم اور وہ لوگ جو زمین میں ہیں سب کے سب۔ تو بیشک اللہ بے نیاز ہے قابل تعریف ہے۔
اَلَمۡ یَاۡتِكُمۡ نَبَؤُا الَّذِیۡنَ مِنۡ قَبۡلِكُمۡ قَوۡمِ نُوۡحٍ وَّ عَادٍ وَّ ثَمُوۡدَ ۬ؕ۬ وَالَّذِیۡنَ مِنۡۢ بَعۡدِهِمۡ ۛؕ لَا یَعۡلَمُهُمۡ اِلَّا اللّٰهُ ؕ جَآءَتۡهُمۡ رُسُلُهُمۡ بِالۡبَیِّنٰتِ فَرَدُّوۡۤا اَیۡدِیَهُمۡ فِیۡۤ اَفۡوَاهِهِمۡ وَقَالُوۡۤا اِنَّا كَفَرۡنَا بِمَاۤ اُرۡسِلۡتُمۡ بِهٖ وَاِنَّا لَفِیۡ شَكٍّ مِّمَّا تَدۡعُوۡنَنَاۤ اِلَیۡهِ مُرِیۡبٍ ﴿۹﴾	کیا نہیں پہنچی تم کو خبر ان لوگوں کی جو تم سے پہلے تھے۔ قوم نوح اور عاد اور ثمود۔ اور وہ لوگ جو انکے بعد تھے۔ نہیں جانتا جنہیں سوائے اللہ کے۔ آئے تھے انکے پاس انکے رسول واضح نشانیوں کے ساتھ تو رکھ دیئے انہوں نے اپنے ہاتھ اُن کے مونہوں پر (کہ خاموش رہو) اور کہنے لگے کہ بیشک ہم انکار کرتے ہیں اس سے تم کو بھیجا گیا ہے جسکے ساتھ اور بیشک ہم بڑے شک میں ہیں اس میں تم بلاتے ہو ہمیں جس کی طرف بہت تردد کے ساتھ۔

قَالَتۡ رُسُلُهُمۡ اَفِى اللّٰهِ شَكٌّ فَاطِرِ
السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ‌ؕ يَدۡعُوۡكُمۡ
لِيَـغۡفِرَ لَـكُمۡ مِّنۡ ذُنُوۡبِكُمۡ
وَيُؤَخِّرَكُمۡ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى‌ؕ قَالُوۡۤا
اِنۡ اَنۡتُمۡ اِلَّا بَشَرٌ مِّثۡلُنَا ؕ تُرِيۡدُوۡنَ
اَنۡ تَصُدُّوۡنَا عَمَّا كَانَ يَعۡبُدُ اٰبَآؤُنَا
فَاۡتُوۡنَا بِسُلۡطٰنٍ مُّبِيۡنٍ ۝۱۰

کہا انکے رسولوں نے کیا اللہ کے بارے میں شک ہے جو پیدا کرنے والا ہے آسمانوں اور زمین کا ۔ وہ بلاتا ہے تمہیں تاکہ معاف فرمادے تمہیں تمہارے گناہوں پر اور مہلت دے تمکو ایک مدت مقررتک ۔ وہ کہنے لگے کہ نہیں ہو تم مگر بشر ہمارے ہی جیسے ۔ تم چاہتے ہو کہ روکدو ہمیں ان سے جن کو پوجتے رہے ہیں ہمارے آباؤ اجداد۔ تو لے آؤ کوئی واضح دلیل ۔

قَالَتۡ لَهُمۡ رُسُلُهُمۡ اِنۡ نَّحۡنُ اِلَّا
بَشَرٌ مِّثۡلُكُمۡ وَلٰـكِنَّ اللّٰهَ يَمُنُّ عَلٰى
مَنۡ يَّشَآءُ مِنۡ عِبَادِهٖ‌ ؕ وَ مَا كَانَ لَنَاۤ
اَنۡ نَّاۡتِيَكُمۡ بِسُلۡطٰنٍ اِلَّا بِاِذۡنِ اللّٰهِ‌ ؕ
وَعَلَى اللّٰهِ فَلۡيَتَوَكَّلِ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ ۝۱۱

کہا ان سے انکے رسولوں نے کہ نہیں ہیں ہم مگر بشر تمہارے ہی جیسے لیکن اللہ احسان کرتا ہے اسپر جس پر وہ چاہتا ہے اپنے بندوں میں سے ۔ اور نہیں ہے ہمارے اختیار میں کہ ہم لے آئیں تمہارے پاس دلیل مگر اللہ کے اذن سے اور اللہ پر توکل رکھنا چاہیے مومنوں کو۔

وَ مَا لَنَاۤ اَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ وَ قَدۡ
هَدٰٮنَا سُبُلَنَا‌ ؕ وَ لَـنَصۡبِرَنَّ عَلٰى مَاۤ

اور کیا ہوا ہمیں کہ نہ توکل کریں ہم اللہ پر اور بیشک ہدایت دی ہے اسنے ہمیں ہمارے

اٰذَيْتُمُوْنَا ؕ وَ عَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿۱۲﴾ ع	راستے میں۔ اور ہم ضرور صبر کریں گے اس پر جو تکلیفیں تم ہم کو دیتے ہو۔ اور اللہ پر توکل رکھنا چاہیے اہل توکل کو۔
وَ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِرُسُلِهِمْ لَنُخْرِجَنَّكُمْ مِّنْ اَرْضِنَاۤ اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا ؕ فَاَوْحٰۤى اِلَيْهِمْ رَبُّهُمْ لَـنُهْلِكَنَّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۳﴾	اور کہا ان لوگوں نے جنہوں نے کفر کیا اپنے رسولوں سے کہ ضرور نکال دیں گے ہم تم کو اپنے ملک سے یا تم لوٹ آؤ ہمارے مذہب میں ۔ پس وحی بھیجی انکی طرف انکے رب نے کہ ہم ضرور ہلاک کر دیں گے ظالموں کو۔
وَ لَنُسْكِنَنَّكُمُ الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ خَافَ مَقَامِيْ وَخَافَ وَعِيْدِ ﴿۱۴﴾	اور ضرور آباد کر دیں گے ہم تم کو اس زمین میں انکے بعد ۔ یہ ہے اس کے لئے جو ڈرے میرے سامنے کھڑے ہونے سے اور خوف کرے میرے عذاب سے ۔
وَ اسْتَفْتَحُوْا وَ خَابَ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ﴿۱۵﴾	اور فتح چاہی انہوں نے اور نامراد رہ گیا ہر جبر کرنیوالا ضدی ۔
مِّنْ وَّرَآئِهٖ جَهَنَّمُ وَ يُسْقٰى مِنْ مَّآءٍ صَدِيْدٍ ﴿۱۶﴾	اسکے آگے ہے دوزخ اور پلایا جائے گا اسے پانی پیپ والا ۔
يَّتَجَرَّعُهٗ وَ لَا يَكَادُ يُسِيْغُهٗ وَ يَاْتِيْهِ	وہ پیئے گا اسکو گھونٹ گھونٹ کر کے اور نہیں

الۡمَوۡتُ مِنۡ كُلِّ مَكَانٍ وَّمَا هُوَ بِمَيِّتٍ ؕ وَمِنۡ وَّرَآئِهٖ عَذَابٌ غَلِيۡظٌ ﴿۱۷﴾	گلے سے اتار سکے گا اور آرہی ہو گی اسے موت ہر طرف سے اور نہیں وہ مر سکے گا۔ اور اسکے آگے ہے ایک سخت عذاب ۔
مَثَلُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا بِرَبِّهِمۡ اَعۡمَالُهُمۡ كَرَمَادِ ۨاشۡتَدَّتۡ بِهِ الرِّيۡحُ فِىۡ يَوۡمٍ عَاصِفٍ ؕ لَا يَقۡدِرُوۡنَ مِمَّا كَسَبُوۡا عَلٰى شَىۡءٍ ؕ ذٰ لِكَ هُوَ الضَّلٰلُ الۡبَعِيۡدُ ﴿۱۸﴾	مثال ان لوگوں کی جنہوں نے کفر کیا اپنے رب کے ساتھ انکے اعمال ایسی راکھ کے مانند کہ اڑا لے جائے جسکو آندھی ایک طوفانی دن میں۔ نہیں قدرت ہو سکے گی انہیں جو انہوں نے کمایا اس پر کچھ بھی ۔ یہی تو ہے وہ گمراہی بہت دور کی ۔
اَلَمۡ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ بِالۡحَـقِّ ؕ اِنۡ يَّشَاۡ يُذۡهِبۡكُمۡ وَيَاۡتِ بِخَلۡقٍ جَدِيۡدٍ ۙ﴿۱۹﴾	کیا نہیں دیکھا تو نے کہ بیشک اللہ نے پیدا کیا ہے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ۔ اگر وہ چاہے تو لے جائے تم کو اور لے آئے ایک نئی مخلوق ۔
وَّمَا ذٰ لِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيۡزٍ ﴿۲۰﴾	اور نہیں ہے یہ اللہ کے لئے کچھ مشکل ۔
وَبَرَزُوۡا لِلّٰهِ جَمِيۡعًا فَقَالَ الضُّعَفٰٓؤُا لِلَّذِيۡنَ اسۡتَكۡبَرُوۡۤا اِنَّا كُنَّا لَـكُمۡ تَبَعًا فَهَلۡ اَنۡتُمۡ مُّغۡنُوۡنَ عَنَّا مِنۡ	اور حاضر ہوں گے اللہ کے سامنے سب کے سب۔ تو کہیں گے کمزور لوگ ان سے جو بڑے بنے ہوئے تھے یقیناً ہم تھے تمہارے تابع۔ تو کیا تم دفع کر سکتے ہو ہم پر سے اللہ کے

عَذَابِ اللّٰهِ مِنۡ شَیۡءٍ ؕ قَالُوۡا لَوۡ
هَدٰىنَا اللّٰهُ لَهَدَیۡنٰكُمۡ ؕ سَوَآءٌ عَلَیۡنَاۤ
اَجَزِعۡنَاۤ اَمۡ صَبَرۡنَا مَا لَـنَا مِنۡ
مَّحِیۡصٍ ٪ ﴿۲۱﴾

عذاب میں سے کچھ بھی۔ وہ کہیں گے کہ اگر
ہدایت دیتا ہمیں اللہ تو ہدایت کرتے ہم تم کو۔
برابر ہے ہمارے لئے کہ ہم گھبراہٹ ظاہر
کریں یا صبر کریں ۔ نہیں ہے ہمارے لئے کوئی
جگہ رہائی کی ۔

وَ قَالَ الشَّیۡطٰنُ لَمَّا قُضِیَ الۡاَمۡرُ
اِنَّ اللّٰهَ وَعَدَكُمۡ وَعۡدَ الۡحَقِّ
وَوَعَدۡتُّكُمۡ فَاَخۡلَفۡتُكُمۡ ؕ وَمَا كَانَ لِیَ
عَلَیۡكُمۡ مِّنۡ سُلۡطٰنٍ اِلَّاۤ اَنۡ
دَعَوۡتُكُمۡ فَاسۡتَجَبۡتُمۡ لِیۡ ۚ فَلَا
تَلُوۡمُوۡنِیۡ وَلُوۡمُوۡۤا اَنۡفُسَكُمۡ ؕ مَاۤ اَنَا
بِمُصۡرِخِكُمۡ وَمَاۤ اَنۡتُمۡ بِمُصۡرِخِیَّ ؕ اِنِّیۡ
كَفَرۡتُ بِمَاۤ اَشۡرَكۡتُمُوۡنِ مِنۡ قَبۡلُ ؕ اِنَّ
الظّٰلِمِیۡنَ لَهُمۡ عَذَابٌ اَلِیۡمٌ ﴿۲۲﴾

اور کہے گا شیطان جب ہو چکے گا فیصلہ۔
بیشک اللہ نے وعدہ کیا تھا تم سے۔ ایک
وعدہ بالکل سچا۔ اور جو وعدہ میں نے تم سے کیا
تھا پھر میں نے تم سے اس کے خلاف کیا۔
اور نہیں تھا میرا تم پر کسی طرح کا زور مگر یہ کہ
میں نے تم کو دعوت دی تھی تو تم نے کہنا
مان لیا میرا۔ تو نہ ملامت کرو مجھے بلکہ ملامت
کرو اپنے آپ کو۔ نہ میں تمہاری فریاد رسی کر
سکتا ہوں اور نہ تم میری فریاد رسی کر سکتے ہو۔
یقیناً میں انکار کرتا ہوں اس سے جو کہ تم مجھے
شریک بناتے تھے اس سے پہلے۔ بیشک جو
ظالم ہیں انکے لئے دردناک عذاب ہے۔

وَ اُدۡخِلَ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا

اور داخل کئے جائیں گے وہ لوگ جو ایمان لائے

الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ؕ تَحِیَّتُهُمْ فِیْهَا سَلٰمٌ ﴿۲۳﴾	اور کرتے رہے نیک اعمال ان بہشتوں میں بہ رہی ہیں جنکے نیچے نہریں وہ رہیں گے ہمیشہ ان میں اپنے رب کے اذن سے۔ وہ باہمی ملاقات پر کہیں گے وہاں سلام۔
اَلَمْ تَرَ کَیْفَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا کَلِمَةً طَیِّبَةً کَشَجَرَةٍ طَیِّبَةٍ اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَّ فَرْعُهَا فِی السَّمَآءِ ۙ ﴿۲۴﴾	کیا نہیں دیکھا تو نے کہ کیسی بیان فرمائی ہے اللہ نے مثال کلمہ طیبہ کی جیسے ایک درخت پاکیزہ جس کی جڑ مضبوط ہو اور اس کی شاخ آسمان میں ہو۔
تُؤْتِیْۤ اُكُلَهَا كُلَّ حِیْنٍۭ بِاِذْنِ رَبِّهَا ؕ وَیَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ یَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۵﴾	وہ لاتا ہو اپنا پھل ہر موقع پر اپنے رب کے حکم سے۔ اور بیان فرماتا ہے اللہ مثالیں لوگوں کے لئے تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔
وَ مَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِیْثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِیْثَةِ ِۨاجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْاَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ ﴿۲۶﴾	اور مثال کلمہ خبیثہ کی جیسے ایک درخت ناپاک کہ اکھیڑ کر پھینک دیا جائے زمین کے اوپر ہی سے۔ نہیں ہے اسکو کوئی ثبات۔
یُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا وَ فِی	ثبات عطا فرماتا ہے اللہ ان کو جو ایمان لائے قول حق سے دنیا کی زندگی میں اور آخرت

الْاٰخِرَةِ ۚ وَ يُضِلُّ اللّٰهُ الظّٰلِمِيْنَ ۙ وَيَفْعَلُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ ۟ ۲۷	میں ۔ اور گمراہ کر دیتا ہے اللہ ظالموں کو ۔ اور کرتا ہے اللہ جو چاہتا ہے ۔
اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ بَدَّلُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ كُفْرًا وَّ اَحَلُّوْا قَوْمَهُمْ دَارَ الْبَوَارِ ۙ ۲۸	کیا نہیں دیکھا تو نے ان لوگوں کو بدل ڈالا جنہوں نے اللہ کے احسان کو ناشکری سے اور لا اتارا اپنی قوم کو تباہی کے گھر میں ۔
جَهَنَّمَ ۚ يَصْلَوْنَهَا ؕ وَبِئْسَ الْقَرَارُ ۲۹	دوزخ ۔ داخل ہوں گے وہ اس میں ۔ اور وہ بدترین ٹھکانہ ہے ۔
وَ جَعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا لِّيُضِلُّوْا عَنْ سَبِيْلِهٖ ؕ قُلْ تَمَتَّعُوْا فَاِنَّ مَصِيْرَكُمْ اِلَى النَّارِ ۳۰	اور مقرر کئے انہوں نے اللہ کے شریک تاکہ گمراہ کریں اسکے راستے سے ۔ کہدو کہ فائدے اٹھا لو پھر یقیناً تمہارا لوٹنا دوزخ کی طرف ہے ۔
قُلْ لِّعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَيُنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خِلٰلٌ ۳۱	کہدو میرے ان بندوں سے جو ایمان لائے کہ قائم کریں نماز اور خرچ کرتے رہیں اس میں سے جو ہم نے انہیں دیا ہے پوشیدہ اور علانیہ اس سے پیشتر کہ آجائے وہ دن نہ (کام آئے) سودا جس میں اور نہ دوستی ۔

اَللّٰهُ الَّذِىۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ
وَالۡاَرۡضَ وَ اَنۡزَلَ مِنَ السَّمَآءِ
مَآءً فَاَخۡرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ
رِزۡقًا لَّـكُمۡۚ وَ سَخَّرَ لَـكُمُ الۡـفُلۡكَ
لِتَجۡرِىَ فِى الۡبَحۡرِ بِاَمۡرِهٖۚ وَ سَخَّرَ
لَـكُمُ الۡاَنۡهٰرَ ﴿۳۲﴾

اللہ وہ ہے جس نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو
اور نازل فرمایا آسمان سے پانی۔ پھر نکالا اس
سے پھلوں کا رزق تمہارے لئے ۔ اور زیر
فرمان کیا تمہارے لئے جہازوں کو تاکہ وہ چلیں
سمندر میں اس کے حکم سے۔ اور زیر فرمان کیا
تمہارے لئے نہروں کو ۔

وَ سَخَّرَ لَـكُمُ الشَّمۡسَ وَ الۡقَمَرَ
دَآٮِٕبَيۡنِۚ وَ سَخَّرَ لَـكُمُ الَّيۡلَ
وَالنَّهَارَ ﴿۳۳﴾

اور زیر فرمان کیا تمہارے لئے سورج اور چاند کو کہ
دونوں ایک ڈگر پر چل رہے ہیں۔ اور زیر
فرمان کیا تمہارے لئے رات اور دن کو۔

وَ اٰتٰٮكُمۡ مِّنۡ كُلِّ مَا سَاَلۡتُمُوۡهُ ؕ
وَاِنۡ تَعُدُّوۡا نِعۡمَتَ اللّٰهِ لَا
تُحۡصُوۡهَا ؕ اِنَّ الۡاِنۡسَانَ لَظَلُوۡمٌ
كَفَّارٌ ﴿۳۴﴾

اور عنایت کی تم کو ہر چیز جو مانگی تم نے اس
سے۔ اور اگر تم گننے لگو اللہ کی نعمتوں کو تو نہ
کر سکو ان کا احاطہ۔ بیشک انسان بڑا بے
انصاف ہے ناشکرا ہے۔

وَ اِذۡ قَالَ اِبۡرٰهِيۡمُ رَبِّ اجۡعَلۡ هٰذَا
الۡبَلَدَ اٰمِنًا وَّ اجۡنُبۡنِىۡ وَبَنِىَّ اَنۡ

اور جب کہا ابراہیم نے میرے رب بنا دے
اس شہر کو امن کی جگہ اور بچا مجھے اور میری اولاد

نَّعْبُدَ الْاَصْنَامَ ؕ ٣٥	کو کہ ہم پرستش کرنے لگیں بتوں کی ۔
رَبِّ اِنَّهُنَّ اَضْلَلْنَ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ ۚ فَمَنْ تَبِعَنِيْ فَاِنَّهٗ مِنِّيْ ۚ وَمَنْ عَصَانِيْ فَاِنَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ٣٦	اے میرے رب یقیناً انہوں نے گمراہ کیا ہے بہت سے انسانوں کو۔ سو جسنے میری پیروی کی تو یقیناً وہ میرا ہے۔ اور جس نے میری نافرمانی کی تو بیشک تو بخشنے والا مہربان ہے۔
رَبَّنَاۤ اِنِّيْۤ اَسْكَنْتُ مِنْ ذُرِّيَّتِيْ بِوَادٍ غَيْرِ ذِيْ زَرْعٍ عِنْدَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ ۙ رَبَّنَا لِيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ فَاجْعَلْ اَفْئِدَةً مِّنَ النَّاسِ تَهْوِيْۤ اِلَيْهِمْ وَارْزُقْهُمْ مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُوْنَ ٣٧	ہمارے رب بیشک میں نے بسایا ہے اپنی اولاد کو ایک وادی میں جہاں کھیتی نہیں تیرے گھر کے نزدیک جو عزت والا ہے۔ ہمارے رب تاکہ یہ قائم کریں نماز سو کر دے تو دلوں کو لوگوں کے مائل انکی طرف اور رزق دے انہیں پھلوں میں سے تاکہ وہ شکر ادا کریں۔
رَبَّنَاۤ اِنَّكَ تَعْلَمُ مَا نُخْفِيْ وَمَا نُعْلِنُ ؕ وَمَا يَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ ٣٨	ہمارے رب یقیناً تو جانتا ہے جو ہم چھپاتے ہیں اور جو ہم ظاہر کرتے ہیں ۔ اور نہیں چھپی ہوئی اللہ سے کوئی چیز ۔ زمین میں اور نہ آسمان میں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ وَهَبَ لِیْ عَلَی الْكِبَرِ اِسْمٰعِیْلَ وَ اِسْحٰقَ ؕ اِنَّ رَبِّیْ لَسَمِیْعُ الدُّعَآءِ ﴿۳۹﴾

تمام شکر اللہ کا ہے جس نے عطا کئے مجھ کو بڑھاپے کی عمر میں اسماعیل اور اسحٰق ۔ بیشک میرا رب ضرور سننے والا ہے دعا کو۔

رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوةِ وَ مِنْ ذُرِّیَّتِیْ ۖۗ رَبَّنَا وَ تَقَبَّلْ دُعَآءِ ﴿۴۰﴾

میرے رب بنا تو مجھ کو قائم کرنیوالا نماز کا اور میری اولاد کو بھی۔ ہمارے رب اور قبول فرما میری دعا۔

رَبَّنَا اغْفِرْ لِیْ وَ لِوَالِدَیَّ وَ لِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ ﴿۴۱﴾

ہمارے رب مغفرت فرما میری اور میرے ماں باپ کی اور مومنوں کی اس دن جب قائم ہو گا حساب ۔

وَ لَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ غَافِلًا عَمَّا یَعْمَلُ الظّٰلِمُوْنَ ؕ۬ اِنَّمَا یُؤَخِّرُهُمْ لِیَوْمٍ تَشْخَصُ فِیْهِ الْاَبْصَارُ ﴿۴۲﴾

اور نہ سمجھنا کہ اللہ بیخبر ہے ان سے جو کام کر رہے ہیں یہ ظالم لوگ۔ در حقیقت وہ مہلت دے رہا ہے انکو اس دن کے لئے کہ پھٹی کی پھٹی رہ جائیں گی جس میں آنکھیں ۔

مُهْطِعِیْنَ مُقْنِعِیْ رُءُوْسِهِمْ لَا یَرْتَدُّ اِلَیْهِمْ طَرْفُهُمْ ۚ وَ اَفْـِٕدَتُهُمْ هَوَآءٌ ؕ ﴿۴۳﴾

دوڑ رہے ہوں گے اٹھائے ہوئے اپنے سر۔ نہ لوٹ سکیں گی خود اپنی طرف ان کی نگاہیں۔ اور انکے دل خوف سے ہوا ہو رہے ہونگے۔

وَ اَنْذِرِ النَّاسَ یَوْمَ یَاْتِیْهِمُ

اور خبردار کر دو لوگوں کو اس دن سے جب

الْعَذَابُ فَيَقُولُ الَّذِينَ ظَلَمُوا رَبَّنَا
أَخِّرْنَا إِلَىٰ أَجَلٍ قَرِيبٍ نُّجِبْ
دَعْوَتَكَ وَنَتَّبِعِ الرُّسُلَ ۗ أَوَلَمْ
تَكُونُوا أَقْسَمْتُم مِّن قَبْلُ
مَا لَكُم مِّن زَوَالٍ ﴿٤٤﴾

آجائے گا ان پر عذاب تو کہیں گے وہ جنہوں نے ظلم کیا ہمارے رب مہلت عطا کر ہمیں تھوڑی مدت تک۔ تاکہ قبول کرلیں ہم تیری دعوت اور پیروی کریں ہم رسولوں کی۔ اور کیا نہیں قسمیں کھایا کرتے تھے تم اس سے پہلے کہ نہیں ہوگا تم پر کوئی زوال۔

وَسَكَنتُمْ فِي مَسَاكِنِ الَّذِينَ ظَلَمُوا
أَنفُسَهُمْ وَتَبَيَّنَ لَكُمْ كَيْفَ فَعَلْنَا
بِهِمْ وَضَرَبْنَا لَكُمُ الْأَمْثَالَ ﴿٤٥﴾

اور رہتے تھے تم مکانوں میں انکے جنہوں نے ظلم کیا تھا اپنے آپ پر اور ظاہر ہوچکا تھا تم پر کہ کیسا معاملہ کیا تھا ہم نے اُن کے ساتھ۔ اور بیان کردی تھیں ہمنے تمہارے لئے مثالیں۔

وَقَدْ مَكَرُوا مَكْرَهُمْ وَعِندَ اللَّهِ
مَكْرُهُمْ ۗ وَإِن كَانَ مَكْرُهُمْ لِتَزُولَ
مِنْهُ الْجِبَالُ ﴿٤٦﴾

اور یقیناً چل چکے تھے وہ اپنی چالیں اور اللہ کے پاس ہیں انکی سب چالیں۔اور اگرچہ تھیں انکی چالیں ایسی کہ ٹل جائیں ان سے پہاڑ۔

فَلَا تَحْسَبَنَّ اللَّهَ مُخْلِفَ وَعْدِهِ رُسُلَهُ ۚ
إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ ذُو انتِقَامٍ ﴿٤٧﴾

تو نہ خیال کرنا کہ اللہ خلاف کرنیوالا ہے اپنے وعدہ کا رسولوں سے کیے ہوئے۔ بیشک اللہ زبردست ہے بدلہ لینے والا ہے۔

يَوْمَ تُبَدَّلُ الْأَرْضُ غَيْرَ الْأَرْضِ

جس دن بدل دی جائے گی یہ زمین دوسری

وَالسَّمٰوٰتُ وَ بَرَزُوْا لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ﴿٤٨﴾	زمین سے اور آسمان بھی اور پیش ہونگے سب اللہ کے حضور جو یکتا ہے بڑا زبردست ہے۔
وَ تَرَى الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَئِذٍ مُّقَرَّنِيْنَ فِي الْاَصْفَادِ ﴿٤٩﴾	اور تو دیکھے گا مجرموں کو اُس دن کہ جکڑے ہوئے ہیں زنجیروں میں۔
سَرَابِيْلُهُمْ مِّنْ قَطِرَانٍ وَّ تَغْشٰى وُجُوْهَهُمُ النَّارُ ﴿٥٠﴾	انکے کرتے تارکول کے ہوں گے اور لپٹ رہی ہوگی انکے چہروں کو آگ۔
لِيَجْزِيَ اللّٰهُ كُلَّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ ط اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿٥١﴾	تاکہ بدلہ دے اللہ ہر شخص کو جو اسنے کمایا۔ بیشك اللہ جلد لینے والا ہے حساب۔
هٰذَا بَلٰغٌ لِّلنَّاسِ وَ لِيُنْذَرُوْا بِهٖ وَلِيَعْلَمُوْٓا اَنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّلِيَذَّكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿٥٢﴾	یہ پیغام عام ہے لوگوں کے لئے اور تاکہ ڈرایا جائے ان کو اس سے اور تاکہ وہ جان لیں کہ حقیقت میں وہی معبود ہے اکیلا اور تاکہ نصیحت حاصل کریں وہ جو عقل والے ہیں۔